سوال

(150)میت پر نماز وغیرہ کا صدقہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیا میت پر نماز روزے اور قرآن کا صدقہ کرنا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ صحیح ہے کہ انسان میت کےلئے نماز روزہ خیرات قرات قرآن اور زکر وغیرہ کا صدقہ کرے بشرط یہ کہ وہ مسلمان ہو اور اگر وہ کافر ہو تو پھر کسی چیز کا تبرع کرنا بھی جائز نہیں۔ مثلاً اگر کوئی انسان بے نماز فوت ہوجائے تو اس کے گھر والوں کےلئے یہ جائز نہیں کہ وہ اس کےلئے استغفار کریں۔ یا اس کےلئے کسی بھی نیک عمل کا تبرع کریں لیکن یاد رہے کہ اس طرح کے اعمال صالحہ کا تبرع کرنا کوئی مستحب امر نہیں بس یوں کہہ سکتے ہیں کہ جائز ہے۔ اور افضل یہ ہے کہ اس کےلئے دعا کرے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے۔

اذامات ابن آدم انقطع عمله الا من ثلاث صدقة جاريه او علم ينتفع به اوولد صالح يدعو له (صحيح مسلم بخاري مسند احمد ترمذي)

''جب کوئی ابن آدم فوت ہوجاتا ہے۔ تو تین طرح کے (اعمال کے) سوا اس کے تمام منقطع ہوجاتے ہیں۔ 1۔ صدقہ جاریہ۔ 2۔ علم نافع۔ 3۔ وہ نیک اولاد جو اس کےلئے دعاء کرتی ہو۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم